سوال

(446) کیا شہید کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے یا کہ نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا شہید کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی جاسکتی ہے یا کہ نہیں، جو کہ معرکے کے دوران لڑتے ہوئے شہید ہوجائے۔ قرآن وسنت کی روشنی میں وضاحت فرمائیں؟ (حبیب الرحمن، مرالی والا)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شہید معرکہ کی حاضرانہ نمازِ جنازہ درست ہے، فرض نہیں۔ تفصیل محدث دوران شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''احکام الجنائز'' میں دیکھ لیں۔ [شیخ محمد ناصر الدین اَلبانی نے ''احکام الجنائز'' میں یہ عنوان قائم کیا ہے۔ حسب ذیل افراد کی نماز جنازہ ادا کرنا شرعاً ثابت ہے۔

اس عنوان کے تحت بچے اور شہید اور جس مسلمان کو کسی حد کی وجہ سے قتل کردیا جائے وغیرہ کا ذکر کیا ہے۔ یہاں صرف ان احادیث کا ذکر ہوگا، جن میں شہید کے جنازہ کا ذکر ہے:

1 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُحد کے دن حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو چادر سے چھپادینے کا حکم دیا۔ آپؐ نے حمزہ رضی اللہ عنہ کی نو تکبیروں سے نماز جنازہ ادا فرمائی۔ پھر دوسرے شہداء باری باری لائے گئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی بھی نماز ادا فرمائی اور ان کے ساتھ ساتھ حمزہ رضی اللہ عنہ کی بھی نماز ادا فرماتے رہے۔ [معانی الآثار للطحاوی، ج: ۱، ص: ۲۹۰، سند صحیح ہے۔]

2 ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نکلے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائِ اُحد کی (آٹھ سال کے بعد) نمازِ جنازہ ادا فرمائی۔ (گویا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم زندوں اور مردوں کو الوداع کہہ رہے ہیں) پھر آپ منبر پر تشریف لائے اور حمد وثناء کے بعد فرمایا: ''میں تم سے پہلے جانے والا ہوں۔ میں تمہارا گواہ ہوں (اب ملاقات حوض کوثر پر ہوگی۔) اللہ کی قسم 1 اس وقت میں اپنے حوض کو دیکھ رہا ہوں، اس کی چوڑائی ایلہ سے الجحفہ تک ہے۔ مجھے زمین کے خزانوں کی چابیاں عطا کردی گئی ہیں۔ اللہ کی قسم 1 مجھے اپنے بعد تمہارے شرک کا اندیشہ نہیں، البتہ دنیا کے بارے میں اندیشہ ضرور ہے کہ تم اس کی دوڑ میں لگ جاؤ۔'' (اور اس بات کا بھی اندیشہ ہے کہ تم آپس میں لڑ کر ہلاک ہوجاؤ۔ جیسے تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے تھے۔) 1

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شہدائِ احد کی نماز جنازہ قبر پر پڑھی، توان سے گزارش ہے کہ حدیث پر غور کریں اور لفظ منبر دوبارہ پڑھیں۔ کیا منبر قبرستان میں ہوتا ہے؟ مرعاۃ المفاتیح شرح مشکوۃ المصابیح میں مولانا عبید اللہ رحمانی مبارکپوری k فرماتے ہیں: ''یہ واقعہ مسجد کا ہے۔''

اسی طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اکیلے نماز جنازہ پڑھی تو یہ بات بھی غلط ہے۔ کیونکہ آپ نے وعظ بھی فرمایا۔ اور اگر اکیلے تھے، تو وعظ کس کو فرمایا تھا۔ مزید یہ کہ شہید معرکہ کے غائبانہ نماز جنازہ پر وعظ بھی اسی حدیث سے ثابت ہوتا ہے۔ الغرض شہید معرکہ کا جنازہ ثابت ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو مومن ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ جاتا ہے، اس کے ساتھ رہتا ہے، اس کا جنازہ پڑھتا اور اس کو دفن کر کے فارغ ہو جاتا ہے، تو اس کے لیے دو قیراط ثواب ہے۔ ہر قیراط اُحد پہاڑ کے برابر ہے۔ اور جو (صرف) جنازہ پڑھ کے واپس آجاتا ہے تو اس کے لیے ایک قیراط ہے۔'' 2

اب جو مومن شہید معرکہ کا غائبانہ نماز جنازہ پڑھے گا، اسے ایک قیراط ثواب ملے گا۔]

رہی شہید معرکہ کی غائبانہ نماز جنازہ تو وہ بھی درست ہے، فرض نہیں۔ کیونکہ جو کسی کی حاضرانہ نماز جنازہ کا حکم ہے وہی اس کی غائبانہ نماز جنازہ کا حکم ہے۔ نیز صحیح بخاری میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آٹھ سال بعد شہدائے اُحد کی نماز جنازہ پڑھی۔ 3]   ۱۱ ؍ ۷ ؍ ۱۴۲۲ھ

1 صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الصلوۃ علی الشہید، صحیح مسلم کتاب الفضائل باب اثبات حوض نبینا صلی اللہ علیہ وسلم وصفاتہ

2 بخاری الایمان باب اتباع الجنائز من الایمان، مسلم الجنائز باب فضل الصلاۃ علی الجنازۃ واتباعھا

3 صحیح بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ اُحد

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 369

محدث فتویٰ